



سوال

تمام امتوں کو دجال سے کیوں ڈرایا گیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمام انبیائے کرام علیہم السلام نے اپنی قوموں کو دجال سے کیوں ڈرایا ہے، حالانکہ وہ تو آخری زمانے میں خروج کرے گا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر قیامت برپا ہونے تک روئے زمین پر سب سے بڑا فتنہ دجال کا فتنہ ہے، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک ہر ایک نبی نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے۔ کیونکہ یہ بہت بڑا ہولناک فتنہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے کہ دجال آخری زمانے میں خروج کرے گا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوموں کو اس سے ڈرائیں تاکہ اس کا خطرہ اور ہولناکی کی واضح ہو جائے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«ان ینخرج وانا فیکم فانما تحجزونہ وونکم۔ صلوات اللہ وسلامہ علیہ یعنی اے علیکم ایہ۔ والافانم ووجح نفسیہ واللہ خلیفتی علی کل مسلم» (صحیح مسلم، الفتن، باب ذکر الدجال وصفته وامرہ، ح: ۳۹۳۷)

”اگر میری موجودگی میں وہ نکلا تو تمہاری بجائے میں خود اس سے نپٹ لوں گا اور اگر وہ میری عدم موجودگی میں نکلا تو پھر ہر آدمی اپنی طرف سے خود اس سے نپٹے گا اور ہر مسلمان پر اللہ تعالیٰ میری طرف سے ننگبان ہے۔“ تو ہمارا رب کریم جل جلالہ کیا خوب قائم مقامی کرنے والا ننگبان اور نگران ہے۔

دجال کا فتنہ بہت بڑا فتنہ ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر قیامت برپا ہونے تک روئے زمین پر رونما ہونے والا یہ سب سے بڑا فتنہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زندگی کے فتنوں میں یہی وہ فتنہ ہے جس سے خاص طور پر نمازیں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگی جاتی ہے، یعنی اس فتنے سے بچنے کے لیے نمازیں یہ دعا مانگی جانی چاہئے۔

«أعوذ باللہ من عذاب جہنم، ومن عذاب القبر، ومن فتنۃ الحیاء والممات، ومن فتنۃ المسیح الدجال» (صحیح البخاری، الاذان، باب التعوذ من عذاب القبر، ح: ۱۳۷۷، وسنن ابی داؤد، الصلاة، باب ما یقول بعد التشمید، ح: ۹۸۴، وسنن ابن ماجہ الدعاء، باب ما تعوذ منه رسول اللہ ﷺ، ح: ۳۸۴۰ واللفظ لہ)

”میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں حیات و ممات کے فتنے سے اور اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کانے دجال کے فتنے

”۔“

دجال: ”دجل“ سے ماخوذ ہے جس کے معنی حقائق کو چھپانے اور دھوکہ دینے کے ہیں، کیونکہ اس سے بڑا دھوکہ باز کوئی نہیں دجال لوگوں کو سب سے زیادہ دھوکہ اور فریب دینے والا بن کر نمودار ہوگا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 101